سوال

(623) طاقت کے باوجود حج بیت اللہ کو نہ جاوے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو مسلمان مالدار صاحب نصاب اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دے اور طاقت کے باوجود حج بیت اللہ کو نہ جاوے تو کیا وہ مرے دم یہودی یا نصرانی ہو کر مرے گا۔ ؟ (عبد الروف)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں یوں آیا ہے۔ جو شخص باوجود فرض ہونے وسعت رکھنے اور مانع نہ ہونے کے حج نہ کرے۔ وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی یہ خبر نہیں کہ وہ یہودی یا عیسائی ہو کر مرے گا۔ بلکہ ایک قسم کی ناراضگی ہے۔ زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ علاوہ ہے۔ جس کی بابت قرآن مجید فیصلہ کر رہا ہے۔ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ ۳۵ سورة التوبة

''یعنی جو لوگ مال جمع کرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ نہیں دیتے۔ ان کا مال تپا کر ان کو داغ دیا جائے گا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 792

محدث فتویٰ